

شہری بیترک آئینہ
卐 ॐ 卐

زین سدر بلبل

سنگ کا کتنا

ستیا پال جین

پن کا شک

میسرز کھیتورام ستیا پال جین زیر ۱۵ ضلع قوڑا پور

۲۰۲۳ - اگست - دسمبر ۱۹۴۰

یکرم ۲۰۲۳ بکرم

قیمت شروہا پورڈک پرکھو جین

شرعی بیسزراگ آئینہ

❦ ❦ ❦

زین سڈرلاں

سسگہ کوتا

سسٹیہ پال چین

پس کاشک

بیسرز کھیتورام سٹیہ پال چین زیرہ (ضلع فیروزپور)

دیر سبب - آٹم سبب دلچہ سبب
بکر کم سبب ۲۰۲۳ بکر
قیمت شروہ پورہ پر کھو بھجن
۱۹۴۹
نڈا ۱۰۰۰

(مطبوعہ - باہنام فیض چند چین - چین پر ٹسگ پریس انبالہ سبب)

لائیو سبب سبب سبب سبب

گرچہ قبول است

انہی تمام لیکھکوں کے چرن کملوں میں
جنکے جذبات - تخلیقات اور نتیجہ فکر

اس گلدستہ کی زہنیت کو دو بالا کر رہی ہیں



ایک بار پھر

سندر بلاس ایک بار پھر نئے رُعب میں اپنی رُوح تھامے آپکے کرکلوں میں آرہی ہے۔ سندر بلاس نام ہی کیوں رکھا یہ دھرم پریمی لالہ سندر داس جی بوجھڑہ کی کلینا۔ جذبات خیالات اور ان مسلم کی طاقت کا اثر ہے کہ کتاب کا نام ہی موزوں سمجھا گیا ویسے بھی اس نئی کتاب کے نصف سے زیادہ کچھن سندر بلاس کے ہی کچھن ہیں۔ جن میں جھلتی رسیں اور گیاں پور وک شردھا کے گیت ہیں۔ جن کی مانگ ایک مدت سے ہو رہی تھی۔

آج سینما اور ریڈیو کا ٹیگ ہے۔ جھلے سندر بلاس کی کشش ان گیتوں کی مدھرتا آج بھی ویسی ہے لیکن ہر خیال اور ہر مذاق کے مواقع بنانے کے لئے سندر لہریں۔ گیان گدگا۔ گیت سدما۔ پُٹپ مالا حصہ دوم سنگیت سا دھنا سے بھی کچھنوں کا چناؤ کیا گیا۔ پنجاب گورو ولجھ کا پنجاب ہے گورو آتم اور گورو ولجھ کی یاد کے بغیر یہ کچھن سنگرہ نامکمل رہ جاتا۔ اسلئے گورو بھگتی کے کچھن بھی اس میں شامل کر دیئے۔

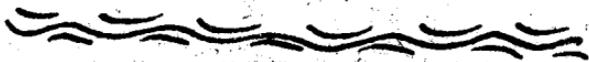
۱۹۹۶ء میں آچاریہ شری پنجاب کسیری وجے ولجھ سوریشورجی جہانج کے بط مدھر شانت مورتی شری وجے مدھر سوریشورجی جہانج کا چتر ماس مقام زبرہ ہوا ہے اور یہ کشتیر ہر ایک گورو بھکت کے تیرتھ دھام ہے اور اسی چتر ماس میں پرانہ نمبر نیہ کراتی کاری جین آچاریہ شرمید دھیانند سوریشورجی جہانج (پرسدھ نام شری اننارام جی) کے پوتر جنم استھان والی کچی کوٹھڑی مقام لہرہ کا جیرن ادھار ہوا ہے۔ جسکا ادگھاٹن ۱/۲۵ کو ہوا ہے اسی شجھ اور سر پر شردھا اور گورو بھگتی نمت یہ آپکی سیوا میں بھینٹ ہے۔

ستیہ پل چین زبرہ

مکتی بھگتی کی داسی

مکتی سنسار کے آواگون سے - کام کرودھ مان مایا - لوبھ سے
 چھٹکارا پا کر اپنے کرم کشی کر کے - بھگتی سے بھجن سے - سیوا سے -
 نیاں بودھ سے پراپت ہوتی ہے - بھگتی - بھگوان کے بندوں کی بھگتی کرنے
 سے - سادھری بھائیوں کی بھگتی سے - جہنشیہ - پنوان کے پیرکھنی سیوا بھگتی
 کرنے سے - دھرم کی ارادھنا سے دھرم جو لوک اور پرلوک میں سہائی ہونا
 ہے - ایسے شناسوت دھرم کی ارادھنا سے کی گئی بھگتی موکش کا مارگ بنے
 بھگتی بھادناؤں سے بھرپور ہو - جو کہ یوں کی ترسہ ہا کر سکے - جیسے راون
 نے بھادنا میں ڈوبے ہوئے بھگتی میں لیں، سو کر تیرتھنکر گو تر با بندھ لیا - بھگتی
 کے نشہ میں میراں زہر کا پیالہ پی گئی جو امرت بن گیا - ہمیں مکتی کی نہیں بھگتی
 کی یاچنا کرنی چاہیے - بھگوان سے :

ہ ایک نہ مانگی خدا آدمت کی روش
 ورنہ ہر شے کیسے بندے دکھا کرتے ہیں



دھرم کا سار

دھرم کا مول ہے ونے - ونے کی بنیاد ہے دو یک
 دو یک ہیں ویکتی ونے کی بولی نہ سمجھ سکتا ہے نہ بول سکتا ہے
 دھرم روپی مورتی کے درشنوں کے لئے گیان - بودھ روپی چکشو بہت ضروری
 ہے۔

گیان بنا شردھما کر یا کانڈر - بھگتی ایک ازہ و تنو اش ہے مور چھا ہے - ایک
 یا نترک جیون کی گھٹنا ہے - گیان بودھ کے لئے - ست سنگ اتہ - سوادھیائے
 اتی او شیک ہیں

گیان مندر میں پہنچنے کے لئے سوادھیائے سیڑھیاں ہیں - ست سنگ صاٹھی رہے
 آج اور مزید مندروں کی نہیں گیان دان پوجاریوں کی ضرورت ہے۔

اپاسروں میں سالہا سال سے اڈہ جہائے اپاسروں کو مٹھوں میں بدلنے والے
 منی راجوں کو چلتے پھرتے سرسوتی مندر کا روپ دھارن کرنا ہوگا - ورنہ وقت
 سے بچھڑ جائینگے۔

ادلوگ پیتوں اور پونجی پیتوں کو پتی نہیں سیوا دار بنا ہوگا - کسٹوڈین
 کا کردار ادا کرنا ہوگا - جہاں مندروں کے لئے لاکھوں روپیہ دیتے ہیں وہاں
 اپنے سادھری بھائیوں کو کام روزگار دھندا دینا چاہیے نہ کہ دان امداد دیکر
 انہیں ناکارہ بنائیں اور انکی غربت کا مذاق اڑائیں اور سماج میں اپنی
 واہ واہ کروائیں۔

تیرے کرم سے بے نیاز کونسی شے ملی نہیں
 جھولی ہی میری تنگ ہے تیرے میاں کی نہیں

پرارکھنا

(از کتاب - سمد ر لہریں)

میتا ہے سچا سکھ کیوں : بھگوان تمہارے چرنوں میں
 یہ دیتی ہے پل پل چھن چھن : رہے دھیان تمہارے چرنوں میں
 چاہے دیرمی کل سنسار رہے : میرا جیون مجھ پر بھار رہے
 چاہے موت گلے کا ہار رہے : رہے دھیان تمہارے چرنوں میں
 چاہے سنگٹنے مجھے گھیرا ہو : چاہے چاروں اور اندھیرا ہو
 پرچیت نہ ڈمگ میرا ہو : رہے دھیان تمہارے چرنوں میں
 چاہے گنی میں جلنا ہو : چاہے کانٹوں پر کیوں نہ چلنا ہو
 چاہے چھوڑ کے دلیش نکالا ہو : رہے دھیان تمہارے چرنوں میں
 جیسا پر تیرا نام رہے : تیری یاد صبح و شام رہے

یہی کام بس آکھوں پہر رہے

رہے دھیان تمہارے چرنوں میں

بھجن کب ہو گا پر بھو کب ہو گا تمہارا
 یہ دوس ہمارا کب ہو گا۔ ہاں کب ہو گا۔

دشمن جن پر بھی رحم کریں

یہ دوس

دھن جن کھونے کا بھید مٹے

یہ دوس

پر استری کو ماتا سم رکھیں گے

یہ دوس

ترشنا کے بندھن توڑیں گے

یہ دوس

دکھ سہہ کر کے سیوا دیں گے

یہ دوس ہمارا کب ہو گا

کچھ ناہیں کر یا وٹو مانگیں گے

یہ دوس ہمارا کب

پر بھو پتھ میں نش دن گھومیں گے

یہ دوس

یہ سنت شیشہ دن کب ہو گا یہ دوس ہمارا

لیکھک "نثری مئی سنت بال جی"

ہم پتتوں سے اتی پریم کریں

ہم سب جیووں کے کشیم کریں

جب اونچ اونچ کا بھید مٹے

مد مٹر تھیا بھید مٹے

پر اتی کونج سم رکھیں گے

لکشمی کو مٹی لیں گے

جگ و د ہاروں کو چھوڑیں گے

جیون پر بھو سنگ جوڑیں گے

سکھ دیکر کے سکھ میں رہیں گے

سیوا ہیہ جیون بنا لیں گے

دیشیوں کو من سے تیاگیں گے

ہم نش دن گھٹ میں جاگیں گے

ہم نچ مستی میں جھومیں گے

سم رس کا لاجھ سدالیں گے

(از کتاب "سمدر بہریں")

رحمت پہ تیری میرے گناہوں کو ناز ہے بھجن
گنہگار ہوں جانتا ہوں تو بندہ نواز ہے

میر

اپنی - کرپا کی نہ ہوتی جو عادت تمہاری
تو گھوٹی ہی رہتی عدالت تمہاری
جو دینوں کے دل میں جگہ تم نہ پاتے

تو کس دل میں ہوتی حفاظت تمہاری - کرپا...
عزیزوں کی دنیا ہے آباد تجھ سے
عزیزوں سے ہے بادشاہت تمہاری - کرپا...
نہ ملزم ہی ہوتے نہ تم ہوتے حاکم
نہ گھر گھر میں ہوتی عبادت تمہاری - کرپا...
سہاری ہی الفت کے دیو وندو میں یہ
تمہیں سوچتے ہیں امانت تمہاری - کرپا...

پیارا گیت

بڑا بھلاک کہ جس پہ تو تو وہی تیرا ہوگا لگا خاک تن میں کیوں تیرا ہوگا سمجھ لو بڑا ہی وہ نادان ہوگا سیکھ سہا ہی وہ شہوہ مستخان ہوگا اسے وہ پیئے گا جو قدر دان ہوگا	صبح شام جسکو تیرا دھیان ہوگا اسی کو تو ہر دم لگن تیری ہوگی جس نے بھی ہر دہ میں تجھ کو ٹھولا تیرے نام سے تو بھی غافل ہے گا جس جگہ بھجن ہر گھڑی تیرا ہوگا تو بے چین مت ہو یہی پریم پیالہ
---	---

بھجن نمبر ۳

(بطرز - پیچھی بنوں اڑی پھروں)

اپنی - پو جا کروں - دھیان دھروں تیرے جرنوں میں
 آج میں آیا ہوں پر بھو تیری سترن میں
 (۱) سوربہ کند سے جل کو لاؤں - پر بھو ابھیشیک تیرا کر اول
 شدھ چندن ویکسر گھساؤں - بھاوناؤں کے تنگ لگاؤں
 گیت تیرے ہے میں گاؤں اپنی لگن میں - تیری سترن میں
 (۲) توڑوں بھکیا سے پھولوں کو جا کر - پر بھو انگیا تیری سجا کر
 شدھ بھاوں سے چامر جھلا کر - دھوپ دیپ واکسنت چڑھا کر
 جے تیری گونج اٹھے سائے لگن میں - تیری سترن میں
 (۳) اپنی وانی منوہر سنا دے - میرے کرموں کو بھگون جلا دے
 دیپ پھرے سہرے جگا دے - راگ ایسا تو کوئی سنا دے
 بھٹکتا ہے مست تیرا جنم مرن میں - آج میں آیا ہوں پر بھو تیری سترن میں
 آج میں آیا
 از کتاب - گیت سدھا

بھجن نمبر ۴

۵ سراپہ بیخود ہوں مگر عزم میں بچتگی نہیں
 قائل بندگی تو ہوں قابل بندگی نہیں

اگر بھگو ان کے چرنوں میں تیرا پیار ہو جاتا

تو اس سنسار ساگر سے تیرا ادھار ہو جاتا

نہ ہوتی جگت میں خواری نہ پڑھنی کرم بھاری۔ سارا پوجتا سارا گلے کا مار ہو جاتا
 روشنی گیان کی نکلتی۔ دیوالی نہیں ہو جاتی۔ ہرے مندر میں بھگو ان کا تجھے دیدار ہو جاتا
 پریشانی نہ حیرانی دشا ہو جاتی مستانی۔ دھرم کا پیالہ پی لیتا تو بیڑہ پار ہو جاتا
 زمین کا بسترہ ہوتا د چادر آسمان بنتا۔ موکش گدی پر بھر پایہ سے تیرا ادھیکار ہو جاتا
 پھٹھانے دیوتا تیرے چرن کی دھول متک پر۔ اگر جن دیو کی بھگتی میں من اک تار ہو جاتا
 چیتا ارمال کا منکاگ بھگتی سے۔ تو تیرا گھری بھگتوں کے لئے دربار ہو جاتا

نکلتا تو شبہ جیسا سے امرت دھار ہو جاتا
 اگر بھگو ان کے چرنوں میں تیرا دھیان ہو جاتا

بھجن نمبر ۵

چھوڑ جنور کو۔ کسی سے دل لگا کر کیا کروں۔ میں کسی سے دل
 ہاتھ سیرا مل گیا۔ کنکر کو لے کر کیا کروں

(۱) بھوگن کے تپ ہیں :: جلتا پھر دل کئی کال سے
 کلپ چھایا مل گئی :: چھاتا کو سر پر کیا کروں
 (۲) موہ اندھیری رین میں :: چلتے ہی کھائی ٹھوکر میں
 نان دنکر دیکھ پھر :: جتی جلا کر کیا کروں
 (۳) کل انادی کرم سے :: میں روگ سے پیڑا ہو ا

۴) دھرم بوٹی مل گئی ✦ وید بلا کر کیا کروں
 ۵) دیو دیوی سے وسین ✦ بھرکتا رہا سستار میں
 ۶) موکش دانا اب ملے ہیں ✦ پر کی پوجا کیا کروں
 ۷) گا رہا ہوں پریم سے ✦ پر بھوگن پر بھوگے سامنے
 ۸) پر آن جو ہو پرسن پھر ✦ اور کو رچھا کر کیا کروں

ویراگ اپدیش

نہایت

اینجلی - یہ چار دن کی ہے زندگی - ضرور کیا ہے گمان کیا ہے
 نہ زندہ کوئی رہے ہمیشہ - یہ پیر کیا ہے جو ان کیا ہے
 (۱) یہ جتنے دنیا کے ہیں پرانی ہے موت سب کو ضرور آتی
 رہے نہ ہر دم یہ زندگی - فقیر کیا ہے سلطان کیا ہے
 (۲) جو بھیم ارتن تھے جو دھا بھائے - کہاں پدھسٹر نکل بیچارے
 جو ایسے جو دھا گئے ہیں مارے - تو تیری تھی سی جان کیا ہے
 (۳) بنائے تو نے قلعے ہوئی - بنائی تو نے جو بادشاہی
 نہ ساتھ جاشیگی ایک پائی - یہ قصر کیا ہے - ایوان کیا ہے
 (۴) - کبھل پی کے سیکرٹ دھواں اڑائے - کیوں سرنی ہونٹوں پہ نوجائے
 زمین میں جبکہ نوجا سمائے - تو چرٹ کیا ہے - وہ پان کیا ہے
 (۵) - یہ کرزن فیشن جو ہے بنایا - یہ ڈاڑھی مچھوں کا ہے صفایا

بنا تو مجھ کو یہ کیا ہے پایا یہ کرو فبر اور شان کیا ہے
 (۶) تو اپنی کرتا ہے کیوں بڑائی۔ تو کترتا کیوں ہے یہ خود نمائی
 نہیں جو دل کی تیرے صفائی۔ تو خالی تیرا گین کیا ہے
 (۷) کہانی قصے بہت بنائے۔ یہ جوڑ فقرے بہت سنائے
 نہ گیت ایشور کے جب تو گائے تو تیرا سندر گین ہے

بھجن نمبر

مروڑن مجھے جین دھرم سے لے پر بھوسدا اس طرح کا پیارے
 انجلی
 ویشیوں کو پرانی چھوڑے۔ شو دھام کو گر جانا ہے
 دنیا کے سکھ سب ایسے ہیں۔ جیوں جال پنج میں دانہ ہے
 (۱) دارا رہا نہ جم رہا۔ نہ رہا سکندر بادشاہ
 سب کو ہی آخر ہے فنا۔ نہ تپام پاں جا وانہ ہے
 وہ کہاں ہے وہ ستم پہلوواں۔ کہاں ہیں سراب سے نوجواں
 سب کا مٹا نام و نشاں۔ دنیا مسافر خانہ ہے
 وہ ویشیوں کو پیارے چھوڑے ویشیوں سے منہ کو موڑے
 ویشیوں کی الفت توڑے۔ دکھوں کا بھاری خزانہ ہے
 (۲) زکوں میں تو رو لٹتا پھرا۔ تر۔ چیخ میں بھی دکھ بھرا
 یہ سنسن جم ہے ملا۔ نہیں بار بار یہ پانا ہے
 (۵) پر بھوسے لگائے تو لگن۔ پر بھوکا ہی کرے تو بھجن

دستیوں میں کیوں ہوا مگن۔ کیوں ہو رہا دیوانہ ہے
 (۶) پارش پر بھو کے چرن پر۔ جلدی سے اپنا سین دھر
 ذرا اول میں سندر غور کر۔ گیا وقت پھر نہیں آنا ہے

समा वीरस्य भूषणम्



धमण भगवान महावीर

بھین نمبہ

اپہلی۔ پر بھو جی مکتی ہانے کو تیرے دربار آؤں میں

بڑے آند میں بھگون تجھے منگ جھکاؤں میں

- (۱) انتی ہماں ہے تیری - برھسپت بار نہ پاوے
میں اک چھوٹا سا بالک ہوں - تیرا کن کیسے گاؤں میں
- (۲) نہاے درشن سے بھگون میرا تن من سے کھل جاتا
بڑا آند ہے ہوتا - تیرا دہشور جو پاؤں میں
- (۳) تیرا بھگتی ہے اے بھگون - کرم دل چور ہوتے ہیں
تیری بھگتی سے اے سوامی کرم دل کو کھپاؤں میں
- (۴) انادی کال ہے سندر - بھگتا ہے جو راسی میں
کو گرہ پانی تم - تو اب بھگتی کو جاؤں میں

بھجن نمبر ۹

انجلی - تین لوک میں نام ہے روشن وہ اوناری نہیں تو تو
بردھمان ہے نام تمہارا - جن ہنکاری نہیں تو ہو

- (۱) ترسلا ماتا جنم دیا جب - مٹی اذہ کاری تمہیں تو ہو
ایک انگشت سے میرو کپا وہ بل کاری تمہیں تو ہو
- (۲) ایک برس تک دن دیا ہے - وہ داناری تمہیں تو ہو
کو دی مالا مال ہے جس نے خلقت ساری تمہیں تو ہو
- (۳) جن کے کیول گیان پہ بلجے - باجنتر بھاری تمہیں تو ہو
دیومی ویوتا شبدا اوچاریں جے جے کاری تمہیں تو ہو

- (۳) سموسمن رچنے کی اندر - کینی ستیاری تمہیں تو ہو
 پھول برشتی ہوئی چو طرف - شو بھاکاری تمہیں تو ہو
 (۴) جو سٹھ اندر نے مل کیتی - خدمت گاری تمہیں تو ہو
 جن کے آگے منگل گاتے - بل نرناری تمہیں تو ہو
 (۵) پدم آسن میں آن بر راجے - صورت پیاری تمہیں تو ہو
 جن کے درش سے خوشی منائی - خلقت ساری تمہیں تو ہو
 (۶) جو بتیس اتنے پیتیس ہانی کے گن دھاری تمہیں تو ہو
 پارکے جن بھو جو بے انت شماری تمہیں تو ہو
 (۷) چار کرم کا چورن کر کے - مکتی دھاری تمہیں تو ہو
 سندر کو بھی پار اتار دتارن ہاری تمہیں تو ہو

بھجن منبر

- اپنی - میرے سوای پر بھو پارسش تو ہی سرکار میری ہے
 تیرا ہی گیان ہے مجھ میں نہیں مٹی کی ڈھیری ہے
 (۱) بلا لو پاس اب اپنے - جہاں پر آپ ہو بیٹھے
 میرے سوای کر دجلی - کری کیوں اتنی دیری ہے
 (۲) بڑا طوفان ہے آتا - جھکو لے بادیاں کھاتا
 کنائے پر لگا دججو - بھنور میں آئی بیٹری ہے
 (۳) اجالا گبان کا کر دو - میرے ہرے میں تم پر گنو

سنائی یہ بہت مجھ کو۔ مکتیا روپی اندھیری ہے
 (۴) ہے مالک کچھ نہ کچھ ویتا۔ گداگر مانگ جب لیتا
 جو بخشے مجھ کو تو ملتی۔ تو بس پھر میری نہیری ہے
 (۵) سترن تیری میں ہوں آیا۔ تیرا ہی نام ہوں جیتا
 گرد سندر پہ اب کر پا۔ بڑی مدت کی پھیری ہے

بھجن نمبر ۱۱

اچھی۔ تیرے درشن کی چاہت ہے۔ مجھے درشن دکھا دیجئے
 چور اسی میں پھرا رولتا۔ مُکت رستہ دکھا دیجئے
 (۱) چھوڑا یا ناگ کو سوامی۔ مکھٹ تاپس کی اگنی سے
 مجھے بھی اشٹ کرموں سے سری جن جی چھڑا دیجئے
 (۲) تیرے دربار جو آیا۔ حکم آزادی لکھوا یا
 میرے آزاد ہونے کا بھی اب چھٹا سنا دیجئے
 (۳) عنایت ہے پر بھو تیری سلا سدا دھم ملتا ہے
 گرد کر پا مجھے پروانہ راہداری دلا دیجئے
 (۴) محبت نہ کسی سے ہو۔ عداوت بھی نہ ہو ہرگز دیجئے
 مَن رہوں گیان میں اپنے۔ مجھے ایسا بنا دیجئے
 (۵) جسے پینے سے کرموں کی ریبہ بیماری اڑے فوراً
 کہے سندر مجھے بھی جام راک ایسا پلا دیجئے

بھجن نمبر ۱۶

بروزن - اے راوان تو دھمکی دکھاتا کہے۔ مجھے مرنے کا خوف و خطر ہی نہیں
 اپنی - برے کاموں میں عمر تمام ہوئی۔ مجھ پہ دھرم کا کچھ بھی اثر نہ ہوا
 (۱) کبھی پکشی بنا کبھی حیوان بنا۔ کبھی نرک و ننگو میں رولتا پھرا
 بڑی شکل سے اوتھم جہم یہ ملا۔ لیکن اب بھی تو میں بانٹنر نہ ہوا۔
 (۲) پرکھو جنم میرا یوں ہی تشہل ہوا۔ تیرا کہہ میں بھجن میں کبھی نہ گیا
 تیرے پریم کا امرت کبھی نہ پیا۔ تیرے دھرم سے میں باخبر نہ ہوا
 (۳) کوئی کام جہاں میں نہیں ہے۔ مجھ۔ جو نہ میں نے پرکھو جی تو سچی سے کیا
 بتا نام نہ لیکن کبھی بھی لیا۔ تیرے نام کا کچھ بھی ذکر نہ ہوا
 (۴) جتنی پونجی گمسا کر میں لایا۔ جہاں میں نے کھائی اڑالی ہوانا توں
 ہاسے۔ یونہی لٹایا۔ کبھی غامناں۔ کچھ کو آگے کا کچھ بھی فکر نہ ہوا
 (۵) اب تو سمندر پہ روشن ہو جی ہوا۔ نہیں پارش پرکھو جن کوئی آسرا
 جس نے درشن کیا وہ ہی گنتی گیا۔ تیرا درشن کبھی بے اثر نہ ہوا

بھجن نمبر ۱۷

اپنی - مختیار دہری اندھری ستارے مجھے میرے سواری تو چھو گیا تو سچا
 تیرے چرن بنا نہیں کوئی شرن۔ نہ کو گیان کا راستہ بتا تو سچا

(۱) میں تو دور پر بھوجی ہوں رولتا پھرا نہیں تیرا کبھی بھی دھیان کیا
 اب تو تیرے ہی چرنوں میں آن پڑا۔ اپنے آپ میں مجھ کو ملا تو سہی
 (۲) کبھی رولتا پھرا میں تنگو دو رنگ۔ کبھی ترنچ یونی میں ہوا عرق
 سسپے کشت ہزاروں میں پاپوش پر بھو۔ مجھ کو کتنی کاسکھ بھی دکھا تو سہی
 (۳) میں لو کال انادی چوراسی پھرا۔ بنا کو کھو کاسی بیل اب تک رہا
 اب تو کچھ ظالمی سوامی میری۔ یہ کرا روپی آتش بھجا تو سہی
 رہا تیرے درشن کی چاہت بڑی ہے مجھے۔ نہیں اب چین ہے بنا درشن ہے
 تیرا بردا ہے سند عرض کر رہا۔ مجھ کو اپنا تو درشن دکھا تو سہی

مجھ میں منہ ۱۲

روزانہ۔ تری جدائی میں مرے ہم کبھی نہ پوچھا کہ حال کیا ہے
 اچھی۔ تیرے در پر کھڑا سوامی تہی ہے من سے سوال میرا
 (۱) کہ مہربانی کی نظر کر کے۔ یہ سن لو سوامی احوال میرا
 (۲) چوراسی بھر میں پڑا سبکتا۔ کہیں بھی مجھ کو نہ چین ملتا
 انادی کال سے ہوں میں رولتا۔ پر بھوجی کچھ خیال میرا
 (۳) تو ہی جگ کا ہے ایک سوامی۔ تو تو ہی جگ میں ہے انتر بامی
 تو دیدے مجھ کو بھی کچھ مدامی۔ یہ دور کچھ وہاں میرا
 (۴) میں تیرے در کار ہی ہوں جھکھاری۔ میں نیسے چرنوں کی آس واری
 یہ کاتو میری کرا ہمباری۔ یہ کاتو کرموں کا جال میرا
 (۵) نہ جگ میں کوئی ہے تھسا دانی رنہ جگ میں کوئی ہے تیری ثانی
 یہ کر دو سند پر مہربانی۔ یہ دور کچھ خیال میرا

بھجن نمبر ۱۵

۱. پروزن کسی کی ذرا طرف داری نہ کرے۔ نہیں خوف میرا تو بھگوت سے ڈرے

۲. اپنی پر بھونام تارن ترن ہے تمہارا۔ میری ناؤ کیوں ڈوبتی منجھدارا
(۱) انا دی سے چکر لگاتا رہا ہوں۔ بہت بھاری صلے اٹھاتا رہا ہوں

چور اسی میں رولتا پھرا مارا مارا
۳. کبھی نرک ترن چنچ پونی میں دھاری۔ ہے کشت ہر دم پر بھوئیں بھاسی
مجھے ملتی کا بھی دکھا دو نظارا

۴. میں ہوں آیا اب تو پر بھوئیں تیری۔ کہو مہربانی تو ہو ملتی میری
دبا کر کے کر دو بھوکا مہسارا

۵. نہیں دینیا میں میرا کوئی سہاٹی۔ نہ ماتا پتا ہے نہ ہے بہن بھائی
مجھے صرف ہے آپ کا ہی سہارا

۶. تیرے چرن پر میں جھکا نا ہوں سر کو۔ کرو آسٹ لری پر بھو میری ابغ
تیرے در پہ سندر گدا گر پکارا

بھجن نمبر ۱۶

۱. اپنی۔ پر بھو چنڈا تیرے دربار ہم عزیزا کرتے ہیں۔
کہ راگ و ودیش یہ ہم پر بہت بیدا کرتے ہیں

(۱) دھرم پونجی کھاتے ہم۔ بڑی محنت مشقت سے
 یہ ظالم ایک دم بھریں۔ سبھی برباد کرتے ہیں
 (۲) اسی اُسید پر بیٹھا ہوا مُرت سے ہوں در پر
 کہ دیکھیں کب حضور عالی۔ میری امداد کرتے ہیں
 (۳) اتنے بھتہ جیووں کی۔ کرسی رکھنا پر بھگو توٹنے
 ہمارے واسطے دیکھیں۔ کیا ارشاد کرتے ہیں
 (۴) جو نہ مضیبات کو ہیں چھوڑ کر نیری سترن آنے
 دل اپنا دام دنیا سے وہی آزاد کرتے ہیں
 (۵) تو ہی ہے ایک بندھن سے خلاصی جو دلاتا ہے
 اسی لئے تجھے انت سندر یاد کرتے ہیں

بھجن منبر

بروزن۔ در پہ لیلکے سد اجنوں تڑپتے دیکھا
 ہم تو ہیں در پہ تیرے سس جھوکا کے بندھ
 اچلی۔ دھیان پارشی کے چرن میں ہیں لگاے بیٹھ
 (۱) نرک تڑجھ پھرے۔ توب پھرے ہم سامے
 ہائے ان کرموں کے ہیں۔ ہم تو ستائے
 راک اور دویش بہت۔ ہم کو ستاتے مہر دم
 ان سے بچنے کے لئے۔ ہم تو ہیں آئے
 دل تو یہ بھوگ دشنے۔ میں ہی رہا ہے اب تک

اب توہیں تیری طرف - اس کو رکائے بیٹھ
 ہاتھ خالی ہیں پر بھو - اب تو ہمارے دو تو
 میں کھچپلا جو سبھی - ہم تو ہیں کھائے بیٹھ
 ہر بانی سے پر بھو - ہم کو بھی اب تو تارو
 سندر سندر تو یہی عرض ہیں لائے بیٹھ

بھجن نمبر ۱۸

انجلی تیرے درشن کی جاہت ہے - میری سرکار کھوڑی سی
 چوٹی ڈرا سی اک دکھا دیجو - جھلک دیدار کھوڑی سی
 (۱) صرف مکتی کا طالب ہوں نہیں کچھ مانگتا زیادہ
 میری عرضی ہے معمولی - میری گفتار کھوڑی سی
 (۲) کبھی زکوں میں جاتا ہوں - کبھی ترخیخ جونی میں
 رولائے پھرتی ہے مجھ کو - کرم کی دھار کھوڑی سی
 (۳) یہ صنم و مرن کی پیڑا - نہیں مجھ سے سہی جاتی -
 میں آیا ہوں سترن تیری - پمپت دوٹار کھوڑی سی
 (۴) چوراسی لاکھ یونی سے - رہانی میری ہو جائے
 کرو گہر بانی تم - میرے کرتار کھوڑی سی
 (۵) انتے بھو جیووں کی - کری رکھشا پر بھو تو نے
 کرو کر پا میرے پر بھی - میرے داتار کھوڑی سی
 (۶) مجھے کرموں کے پھندے سے - کرو آزاد لے سوامی
 یہ سندر عرض ہے کرتار تیرے دربار کھوڑی سی

بھجن نمبر ۱۹

- انجلی ہے نام ہر سوامی تارن ترن تمہارا
 بردم تجھے دھیاؤں پوجوں چرن تمہارا
 (۱) عمرنی میری سنو جی . میں ہوں اناحقہ بالک
 تم بن میرا سوامی . کوئی نہیں سہارا
 (۲) راگ و ددیش ددوں ہر دم بہت سناتے
 ان ظالموں نے تجھ پر کیسا ظلم گزارا ؟
 (۳) پاپوں کا بوجھ بھاری . سر پر میسے دھرا ہے
 اب دھرم روپی دیجو . سوامی تجھے سہارا
 (۴) مستحقا کے بس میں ہو کر بھولا ہوا تھا تجھ کو
 ترسج میں بھٹکتا بھرتا تھا مارا مارا
 (۵) دل سے آند اب تو . خوشیاں منا رہا ہوں
 جب سے لیا ہے سوامی میں نے سترن تمہارا
 (۶) نرکوں کی پیڑا اب بھی جب یاد تجھ کو آتی
 آنکھوں سے تپ نکلتے . لگتی ہیں آنسو دھارا
 (۷) نرک و ننگو د سے اب . کیجو میری خلاصی
 کر موں کے کاٹو پھندن . مٹ جائے خون سدا
 (۸) سندر بھی آج تم سے . اک دان مانگتا ہے
 اب دو سوامی کیجو . جسم و مرن ہمارا

بھجن نمبر ۲۰

- ۱) بروزن۔ سا نوں سنتیاں نوں آن جگیا راک برہمچاری نے
 اپنی۔ میرا پار کرو اب بیڑا سوامی پارسش جی
- ۲) باناں کے نندن ویش بنارس۔ نام شری شری ہے پر بھو پارسش
 اسوین کل سہرا۔ سوامی پارسش جی
- ۳) اسٹ جاتی کے کلس کو بھرا کر ریسر گوی چوسٹھ اندر مل کر
 کیا ہو چھو تیرا۔ سوامی پارسش جی
- ۴) کھٹ تالپس سے ناگ چھڑا یا۔ دہرن اندر ہے اس کو بتایا
 دکھ ہر و اب میرا سوامی پارسش جی
- ۵) میگھ مالی کینی میگھ کی دھارا۔ دہرن اندر نے کٹھ نوارا
 شرن لیا پھر تیرا۔ سوامی پارسش جی
- ۶) چیت بدی تحفہ چوکھ ہے نامی بن گئے ہیں پر بھو انتریا می
 کیول گیان او جیرا۔ سوامی پارسش جی
- ۷) پار کرو پر بھو میری سنتیا۔ تم بن میرا کون کھو تیا
 چرن کا ہوں چیرا۔ سوامی پارسش جی
- ۸) سندر پارسش کے گن گاتا۔ چرن کنول میں سیس نواتا
 کاٹو چور اسی پھیرا۔ سوامی پارسش جی

بھجن نمبر ۲۱

بروزن - کچھ نہیں جگ میں کسا یا میں شہساروں میں ہوں

انجلی - دل میرا آلودہ عصیاں میں گنہگاروں میں ہوں
قابل معافی سوامی - میں شہساروں میں ہوں

(۱) تھا جمع جو پین بھپلا رکھا لیا سب ایک دم

کچھ نہیں باقی رہا ہے اب تو ناداروں میں ہوں
(۲) یوں تو خالی ہاتھ ہوں میں کچھ نہیں ہے میرے پاس

گر شرن میں مجھ کو لے لو پھر تو زرداروں میں ہوں
(۳) تو میرا سلطان عالی میں گدا گر ہوں تیرا

ویدے بخشش میں تو کتنی میں طلبگاروں میں ہوں

(۴) پاپ کی گھڑی ہے بھاری - سر کھٹا جاتا میرا

دھرم روپی دے سہارا تا سبکساروں میں ہوں

(۵) گرم روپی تپ میں ہوں میں منبلا پائش پر کھو

گیان روپی دے دو مجھ کو میں بیماریوں میں ہوں

(۶) ہوں شرن تیری میں آیا - نام رٹتا ہوں تیرا

گر گرم سندر پہ سوامی میں گرفتاروں میں ہوں

بھجن منبر ۲۲

انجلی - سب زمانہ چھپان مارا - تو ہی اک غمخوار ہے
اے میرے سینل پر کھو تیسے ہی سراپیار ہے

(۱) سنگ ناری ہے کسی کے - کوئی مالا کو جسے

- تو سدا نتد بہتر اگی ۔ سب کا ہی سردار ہے
- (۲) کچھ نہیں پرواہ مجھ کو ۔ مال و دولت ہو نہ ہو
دستِ رحمت ہو جو تیرا ۔ پھر تو بس گلزار ہے
- (۳) عزیز و جاہ کی کچھ نہیں ۔ مجھ کو ہوس سیتل پر بھو
میرے لئے تو ہی کافی ۔ تیرا دیدار ہے
- (۴) نام تو تارن ترن مشہور ہے جگ میں تیرا
پار کر دے میرا بیڑا دڈبتا منج دھار ہے
- (۵) زک میں رولتا بھرا ۔ گاہے بھرا تر تیج میں
سٹن میں تیری یہ آیا ۔ ہو کے اب بیزار ہے
- (۶) جلد لے اب تو خبر میری میسے سیتل پر بھو
کرموں کا جگر ا ہوا سندر پڑا ناچار ہے

بھجن نمبر ۲۳

اپنی
پس در پہ ہوں آیا تجھے غمخوار سمجھ کر
سری میر پر بھو کو امی میں سردار سمجھ کر
پیا سا ہوں تیرے درش کا لے میر سوامی
دکھلا دو مجھے طالب دیدار سمجھ کر
خشش میری کر دو پر بھو یہ بندہ ہے نادان
سٹن تیری آیا تجھے غمخوار سمجھ کر
کرموں نے مجھے قید کیا ۔ بیچ چوراسی

آزاد مجھے کیجیو۔ لاجپار سمجھ کر
سندر کو تو اپنے پر بھو اب مکت و لادے
بیچٹا ہے بڑی دیر سے دانتار سمجھ کر

بھجن نمبر ۲۲

انچلی۔ پار کرو پر بھو میری نیا۔ دُوب رہی منجہ دھار ہے
(۱) پارش ناکھ اناکھ کے داتا۔ مین لوک کے آپ ہو گیا تا
نامہترا جو دل سے دھصا تا۔ بھو جبل ہووے پارا ہے
(۲) بابل ماتا کا تو جایا۔ نگر بنارس جنم ہے پایا
جو نر تیری شرن میں آیا۔ شچے ہی اس کو تارا ہے
(۳) کسٹھ تا پس کا مان ہٹا ہا۔ آگ سے جلتا ناگ پچایا
دھر سندر اس کو ہے بنا یا۔ تو وکھ بھجن ہارا ہے
(۴) میگھ مالی اُپسرگ جو دنیا۔ توف نہیں کچھ دل میں کیئا
وہ سم بھا سے ہے سہہ لینا۔ اندر کشت لوارا ہے
(۵) تو ہی ایک ہے سب میں دانی تو ہی ایک ہے سب کے گیانی
سندر پر بھی ہو مہر بانی سر چرنوں میں ڈارا ہے



بھجن نمبر ۲۵

- بروزن - کرنا جو چاہو کر لو۔ چلنا ضرور ہوگا
 اپنی پارش پر بھو سوای - مرضی سنا رہا ہوں
 پورا سی لاکھ یونی میں - دھکے کھا رہا ہوں
 (۱) مدھ کرودھ لو بھ ما یا - اور موہ نے پھنسیا
 نرکوں کا دکھ دکھایا - دکھڑا سنا رہا ہوں
 (۲) یہ چار چوکشیں بہاری بہت بلائیں
 اب آپ ہی بچائیں - فریاد لا رہا ہوں
 (۳) دنیا دکھوں کا گھر ہے ہر وقت دیدہ تر ہے
 زخمی ہوا جگر ہے - مرتا میں جا رہا ہوں
 (۴) تیری میں سترن دھاری تیرا ہی ہوں بگھاری
 کچھو مدد ہماری - در پہ چلا رہا ہوں
 (۵) ہماں تیری اپارا - مانے ہے جگت سارا
 سندر بھی آپکارا - سر کو جھکا رہا ہوں

بھجن نمبر ۲۶

بروزن - زانہ تیرا مبتلا ہو رہا ہے - تجھے بھی خبر ہے کہ کیا ہو رہا ہے
 اپنی پر بھونہی جی سے ہے اب رے لگائی - نظر میں نے مہمیت سے ہے ہٹائی

(۱) نہیں مال و زر کی ہے مجھ کو تمنا
گدائی ہے تیری مجھے بادشاہی

(۲) تو ہی ہے پر بھوسیرا سلطانِ عالی
تیرے در پہ گردن سے میں نے جھکا ٹی

(۳) میرے دل کو اب تو ہے آسند ہوتا
مجھے جب سے تو نے ہے صورت دکھائی

(۴) تجھے چھوڑا کر میں کہیں بھی نہ جاؤں
تیری شکل آنکھوں میں میرے سماؤں

(۵) ذرا اپنے سندر کو جلدی بٹالو
سہی جاتی اب تو نہ تیری جدائی

بھجن کنسیر

انجلی - سنایا ہوا کرموں کا تیرے دربار آتا ہوں
تو ہی سب کا سوامی ہے تجھے متک جھکاتا ہوں

(۱) انادی کی لگی جو میل - میری دُور ہو جاوے
اسی لئے تجھے جیل سے میرے سوامی ہنلاتا ہوں

(۲) انادی کال کی بدبو میری بھی نشٹ ہو جاوے
اسی لئے میں اے بھگون تجھے چھدن لگاتا ہوں

(۳) گلاب دموتیا چمپا جو ہیں یہ تیر ویشیوں کے

- ۱۳) میں ان سے بچنے کے لئے تیری سیوا میں لاتا ہوں
 (۱۴) انا دی کال کے سب گرم۔ میرے کھسم ہو جاویں
 پر بھو میں دھوپ کو لا کر۔ اسی لئے جلاتا ہوں
 (۱۵) مٹھاری پوجا سے بھگوان۔ اکھٹے سکھ کی تہا ہے
 اسی لئے میں اکھنت سے تیری پوجا رجاتا ہوں
 (۱۶) اسی دیپک کی جوتی سم۔ منور ہر دا ہو میرا
 تیرے آگے اسی کارن میں دیپک کو جلاتا ہوں
 (۱۷) ترپتی میری ہو بھگوان۔ مکت پد ہو مجھے حاصل
 اسی لئے مسٹائی کو۔ تیرے دربار لاتا ہوں
 (۱۸) نارنگی آم خر بوزہ پوتر اور عمدہ کھیل
 مکت پانے کو بھگوان تیرے آگے چڑھانا ہوں
 (۱۹) یہ پوجا استھ پر کاری۔ مٹا دے استھ کرموں کو
 ہے سندر اسی لئے تیری پوجا رجاتا ہوں

بھجن نمبر ۲۸

انجلی - ہم پیر کی اولاد ہیں ہمیں پیر ہونا چاہیے
 ان کے گون کی ہمارے میں ناسشیر ہونا چاہیے
 (۱) جب پھر پاؤں پر دھری اُن تک نہیں بالکل گری
 بروا ہمارا ایسا ہی کھبیر ہونا چاہیے
 (۲) کانوں میں جب کیلے جڑے بالکل نہیں پر بھوجا ہے

- ایسی ہی ہم سب جیوؤں کے۔ من دبیر ہونا چاہیے
 (۳) اس آتما پہ جو میل تھی۔ جسکے ذریعے صاف کی
 لیے ہمارے بھی۔ اس پر ہونا چاہیے
 (۴) سب جیوؤں کی رکھشا کری نہیں ظلم تھا کینا ذری
 ہم کو بھی ان کے وصف کی تصویر ہونا چاہیے
 لہا گوئم مٹی جیسے رشی کے جس ذریعے سمکتی
 ہم کو بھی ایسے پریم کی۔ زنجیر ہونا چاہیے
 (۶) جس میں انتی شانتی ہے کھان دم آندکی
 ایسی ہمارے پاس بھی جاگیر ہونا چاہیے !
 (۷) جہاں پر نہیں ہے دکھ دزی جہاں پر ملے سندر خوشی
 اوس موکش کے حصول کی تدبیر ہونا چاہیے

بھجن نمبر ۲۹

- اچلی۔ لگا دل بیر بھگو ان سے اگر گنتی کو پانا ہے
 نہی راحت کا منع ہے ہی سکھ کا خزانہ ہے
 (۱) یہ جتنے ناطے نہیں جگ میں پر اپت ناش کو ہو گئے
 نہیں قائم یہاں رہتے۔ کیا اپنا بیگانہ ہے
 (۲) سری ہا بیر سوامی ہی پیرے آخر سہانی ہیں

نہیں ان کے سوا ہرگز۔ کہیں تیرا ٹھکانہ ہے
 (۱) سبھی دنیا کے دھندھے چھوڑ دھندے دیر کھجواں کو
 انادی کی مہبت کا۔ نشاں گر تو مٹانا ہے
 (۲) انادی سے رولا پھرتا ہے تو سنار چکر ہیں
 ارے سندر تو اس سنار سے کب دل ہٹانا ہے

بھجن نمبر ۳۰

ایچی۔ اگر تے مکتی کی تجھ کو خواہش دھرم پہ تن من نشاں کر دے
 تمام دنیا کے چھوڑ دھندے پر پھو سے اپنا پیار کر دے
 (۱) یہ جتنے دنیا کے میں پرانی۔ ہے راک جیسی ہی زندگانی
 اہنیا پر مو دھرم کی بانی۔ کل جگ میں تو اشتہار کر دے
 (۲) جہاں پہ دیکھے تو لولا لنگڑا۔ محتاج میکس عزیز کنگلا
 اہنی کی کرے لنگھام سیوا۔ اہنی پہ تن کو نشاں کر دے
 (۳) تو کام الببا کرے سلامی۔ کہ سب زمانہ کرے سلامی
 سزئی اسند بگے سوامی۔ کے جیسا جگ میں اوپکار کر دے
 (۴) دواوش انگی جو اعلیٰ بانی اسی سے ملتی ہے شامانی
 یہ بیرہ جگوں کی ہے زبانی۔ اسی کا جگ میں پرچار کر دے
 (۵) اوسی تو رتے کی کرنتنا جھکائے مستک تو سب زمانہ
 کیوں ایسے رتے کی کرنا چاہنا کہ چھ کو ڈپٹی مختار کر دے

(۶) جو مکت لینا ہے چاہنا سندر تو میر بھگوان میں جیت لا کر
اسی کے چرنوں میں سر تھوکا کر گناہ سارے اظہار کر دے

(۳۱)

نور مشرق

جیون کا تھتا تپ تیاگ اور پریم کے مجسمہ کی

(بطرز جھانکی ہندوستان کی)

ایشلی۔ جیون کا تھتا آج سنائیں عبا میر بھگوان کی
ترشلا روپنی بھارت ماتا کے اک پتر ہسان کی

(۱) بھارت میں ہنسا کا خنجر جب چلوایا جاتا تھا۔

دھرم نام پر یگیوں میں انسان صلا یا جاتا تھا
انسانوں کے خون سے دیکھو خود انسان ہی ہناتا تھا

لاکھوں پشتوہلی دیوے انسان وہی کہلاتا تھا
ریت چلی تھیں یگیوں میں تبت کوؤں کے بیدان کی

جیون کا تھتا

وردھمان بندو دردھمان

را کنڈل پور کے گلن میں آہنسا کا سوج چرٹھ آیا
اپنی اجول کرنوں سے جس نے بھارت کو چمکا یا
صدیوں سے بھٹکتے مانو کو راستہ پھر سے دکھلایا

انسانوں کے پیاسے انسانوں کو آکر سمجھایا
بریم کے امرت سے کھتی بھائی ترشنا اس انسان کی

..... جیون کا کھا

..... وردھمان

(۳) کرم گمز او میں مانو کے بیٹہ پایا سب قول دیئے

تپ کی دیواروں میں سمتا گے دروازے کھولی دیئے

آہنسا کے رنگ سنبھے اس دھرتی پر گھول دیئے

بھارت کے گن گوانے ترے جے جے کار بول دیئے

پر کھنوی پر لہرائی پھر سے جھنڈی تیری شان کی

..... ترشنا روپی

..... وردھمان بند

(۴) گوتم گندھر کو کھا پلایا گیان کے امرت کا پیالہ

بھوساگر سے پار لکڑے چند کوش چنڈن بالہ

ارجن مالی کے من میں بھی کیا گیان کا اُجالا

دور کیا جن گن کے من کا اندھکار کا لا

ست ہند کے من میں بھی جوت جگا دے گیان کی

..... ترشنا روپی

..... وردھمان بند - وردھمان بند

۷ ہزاروں برس بلبل اپنی بے لوری پہ روتی ہے
 بڑی شکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ورسپیدا

نمبر ۳۲

آتم جیون جھانکی

(بطرز - جھانکی ہندوستان کی بس مٹی سے تلک)

جیون کا بیجا تمہیں سنائیں شری گورو آتم رام کی
 آتم اس کے دینے والے دجیا مند جہان کی

بندو گورو آتم

 (۱) دوشم کال شری گورو جی ادیک بندو آتم تھے۔
 اوی جیل دیو پر پھجو کا شن آپ دیپانے آتم تھے
 گینش چند کل چند ارو پاں دیوی مال کے جائے تھے
 لہرہ گرام کی جنتانے تب چندر کے درشن پائے تھے
 لکشن راج کماروں کے تھے جیوتی تھی جھگو ان
 آتم اس کے
 بندھو گورو آتم

(۲) زریہ کے شرادک جو دھال جو کہ دھرم پیارے تھے
 سوپ کے ان کو بالک آتم پتا سو رگ سدھارے تھے
 برھی مل اور تیج کے موامی سب آنکھوں کے تارے تھے
 پنبیہ بوگ سٹھانک اسی سا دھو آن پدھارے تھے
 جگ سے ہٹایا اپنے من کو دانی سن کھگو ان کی

آتم اس کے دینے والے وجیہاً سندھان کی

بند و گورو آتم

رسمت انی سوکس میں مالیر کو طے میں آئے
 ماگہ شہدھی پنچ کے دن تھے جیون لال گورو دھانے
 دھوم دھام سے لے لی وکشا۔ روپاں مانتا سمجھائے
 گیان دھیان جب تپ میں اپنے من کو خوب لگاوائے
 جے جے کار ہوئی آتم کی۔ اتی دلجھ جگ نام سخی

آتم
 بند و گورو آتم

۴۱) توڑا پردا اور ستیہ کی دھو جادیش میں کہرائی
 اندھکار اور جھوٹ کی دیواریں آپس میں ٹکرائی
 چمکا گیان کا سورج کلیان دھرم کی پھر سے مسکائیں
 سمت بندر مالارٹ نو دلجھ آتم آرام کی

آتم اس کے دینے والے وجیہاً سندھان کی
 بند و گورو آتم - بندھو گورو آتم -

نمبر ۳۳

ماصنی کا حسین ورق

سنتے ہیں آتم رام کی لاکھوں امر گہا نبیاں
 بھول نہیں سکتے کبھی گورو کی جہر بائیاں
 دانا کیسریا بانا بہن کر میدان جنگ میں گئے

تن میں انکے بیج تھا دلہیں تھیں جوش جو اسیاں
 (۱۳) ایسے بھی تھے ہزاروں دن گورو ملی نہ گو چری
 پھرے پہ گننوتھی نہیں غم کی ذرا پریشاسیاں
 رہیں آخر میں باہل پھٹ گئے دنیا میں چاندھل گیا
 دیوتا جیسا روپ تھا امرت جیسی بانسیاں
 رام، سبکو جگا کے سو گئے گوجراوالہ سما دھی میں
 دہجہ کو ونپ کر چلے پنجاب کی راجدھانیاں
 دھا گوروکل کالج دو یا لیہ بال آشرم امر ہو
 پھولیں پھیلیں بنی رہیں دو یا کی یہ نشانیاں
 (۱۴) دنیا میں اوم ہو امر آتم گورو کا لاڈ لا
 گاتی ہیں گیت و بھج کے سورگ میں اندر انیاں
 سنتے ہیں آتمارام کی لاکھوں امر کہانیاں

بھجن نمبر ۳۳

بڑے دود جہاں ہے یہاں انصاف کہل ہے
 جنم دن تیرا منائیں خوشی سے ناچیں گا ہیں
 کہاں ہو آتم پیارے قوم کے سہارے
 (۱۵) راج گیش داس لاڈے روپاں کے او لال
 آج جینتی ہے تیری پر تجھ کو نہیں خیال

بڑی ہی دھوم دھا مہے لبوں پہ تیرا نام ہے

اد آتم پیالے

(۲) آ پروانوں کی شمع - آ لے جان جہاں
رونق بہت ہے محفل میں لیکن تو ہے کہاں
کہاں جائیں دیوانے - تیرا گن گان گانے

ارے او آتم پیالے

(۳) تصویروں سے اب تیری نہیں بہلتے دل
تیرا اک دیدار ہے اس مشکل کا حل
ہی ہے عرص ہمارے - او آتم پیالے کے پجاری

ارے او آتم پیالے

(۴) آج بھی لاکھوں ہی آنکھیں دیکھیں تیری راہ
تیری چپ سے ظاہر ہے تجھ کو نہیں ہے چاہنہ
رند میں کیسی خطا ہے کہ جسکی یہ سزا ہے
ارے او آتم پیالے قوم کے سہاے

بھجن منب ۳۵

دربارہ اُستی شری بدجیانند سوری

(شری آتم رام جی ہاراج)

بروزن ارے راون تو دھمکی دکھاتا کے - مجھے مرنے کا خوف خطر نہیں

اس کھجک میں لاکھوں گورد ہیں ہوئے۔ کوئی آتم ساستگور مگر نہ ہوا
 ایسا گنتی کا رستہ بنا یا سہل جس کے راہ میں کچھ بھی غم نہ ہوا
 (۱) ہم پہ غفلت کا پردہ اٹھا ایسا پڑا سچے دھرم کا کچھ بھی نہیں دکھاتا
 بولتا بھگتی بھجن تھا چھوٹ گیا سچا دھرم کہیں جی نظر نہ ہوا
 (۲) پر بھو تو نے ہمارے کھلے کیلے پھیجا ریشوں کا تاج آئندہ کے
 ہم پہ لاکھ کروڑ ادیکار کئے۔ یہاں ان سا کسی کا جگر نہ ہوا
 (۳) ہم پہ چھالی ہوئی تھی جو باد خزاں اپنی رحمت سے تازہ کیا گلستان
 جو تھامر جھایا ہوا کیا شادماں۔ ایسا دنیا میں کوئی بشر نہ ہوا
 (۴) اپنے گیان سے کیا منور جہاں کئے سوترے کے ارتھ سمی پر عسیاں
 ایک عالم کو کر دیا نور ا حیران کوئی آتم سا شیر بر نہ ہوا
 (۵) ہو سچی امریکہ جب دھرم بن دھرم کی۔ وہاں چکا گو کلب کی ممبری
 پھیجا گاندھی کو دیکر جواب بھی۔ کوئی تجھ میں وہاں سینہ سپر نہ ہوا
 (۶) وہاں جن دھرم کا ڈنکا ایسا بجا۔ وہاں مہرائی جا کہ ہند رو صحبا
 گویا سب کچھ یہ تیری بدولت ہوا تیرا پودا وہاں بے ثمر نہ ہوا
 (۷) ہائے کال نے ہم کو بھی دھوکا دیا۔ ہم نے پیارا رتن آج چھین لیا
 ارے کال یہ کیسا غضب ہے کیا۔ ہائے تجھ کو ذرا بھی صبر نہ ہوا
 (۸) سال زردنچہ جیٹھ شدھی آئی۔ گو جرنوالے میں ہر گھر میں تھپانی غمی
 گویا سورج کی است ہوئی روشنی۔ ہائے ایسا کسی پر نتر نہ ہوا
 (۹) دل پہ جاری ہوا سب کے آہ و نواں غم سے یہاں ہوئے تھے بھی مرداں
 کوئی ایسا نہ انسان ہوگا وہاں۔ جو کہ آلودہ غم چشم تر نہ ہوا
 (۱۰) جیسے جل کے بنا چھلی ہے تڑپتی ویسے آتم بنا لوگ تڑپیں سبھی

ایسا سنگور نہ ہم کو ملے گا کبھی۔ ایسا سچا کوئی راہ بر نہ ہوا
 (۱۱) ایسے سنگور کے درشن نصیب کہاں۔ جنگی تو صیغ میں ہوئی گنگ زباں
 پاتا درشن تو ہونا ولم شادماں۔ تیرا دیدار مجھ کو مسگر نہ ہوا
 (۱۲) ایسے سنگور کی تریف ہونے کہاں چاہے سندر نہا کے کوڑوں نہیاں
 تیرے درشن کو تر سے ہے سارا جہاں۔ ایسا دیا لو کوئی سنگور نہ ہوا

بھجن نمبر ۳۶

اتحلی

خواب غفلت سے جگایا اک گورو نے آن کر
 نکت کا راستہ بتایا اک گورو نے آن کر

(۱)

دیو پوجن چھوڑ بیٹھے تھے سبھی پنجاب میں
 دیو پوجن میں لگایا۔ اک گورو نے آن کر

(۲)

گیان سے اپنے سوز کہ دیا بھارت ورش
 گیان کا سوز دکھایا۔ اک گورو نے آن کر

(۳)

مہتیا روپی موتیا سے۔ ہم تھے اندھے ہو رہے
 گیان کا انجن لگایا۔ اک گورو نے آن کر

(۴)

انگیان تر بھاس کر اور جین نتو ورش سا
 شاسترا علیٰ بنایا۔ اک گورو نے آن کر

(۵)

جین کو امریکہ دیورپ میں روشن کر دیا
 جین کا ڈنکا بجایا۔ اک گورو نے آن کر

- (۶) جین کی عظمت سے اب تک امریکہ واقف نہ تھا
 گاندھی امریکہ پہنچے یا ایک گورونے آن کر
 (۷) پروفیسر ہارنل مشبور یوروپین کے
 سنٹے آدی کو مٹایا۔ ایک گورونے آن کر
 (۸) نام کیا سندر تھا آتم۔ رام اس ہاراج کا
 جین پاجھنڈا جھلایا۔ ایک گورونے آن کر

بھجن نمبر ۳

پنجاب پران آدھار

- تم جیو کوئی اوتاری ہو۔ میرے دل بھگ گورو ایکاری ہو
 (۱) تو بالابن میں یوگ لیا : گھرمات پتا کو چھوڑ دیا
 سنسار سے ناظر توڑ لیا : تم یوگی اور برہمچاری ہو
 (۲) کلی کال کلپ ترو کھدائے : اگیان ترہر من بھائے
 ہم دھنہ ہونے درشن پائے : تم گیان شبیل بھنڈاری ہو
 (۳) تم یوگی کوئی زوالے ہو : بیج آن کے جو متوالے ہو
 گورو نام پر مٹنے والے ہو : گورو نام پہ تم بھساری ہو
 (۴) سنسار کا بیج جمع دل بھ ہے : بھرا پریم سے دل تو بالاب ہے
 تم میری سجد مکتب ہو : تم مندر اور پجاری ہو
 (۵) خدایا وہ صورتیں آج : کس دیش میں رہتی ہیں
 جنہیں دیکھنے کو آنکھیں : ہر دم ترستی ہیں

(۶) شرمی سنگ یہ تیری چھایا ہے :؎ عدیوں تک تیری کا یا ہے
چروں میں دل یہ بھایا ہے :؎ تم رام کے تارن ہاری ہو

منبر ۳۸ پنجاب کی تیری

ویروں کا ویر ہے تو

(بطرز - اکیوں کا نور ہے تو....)

ویروں کا ویر ہے تو - اکیوں کا نور ہے تو

تم کو پکارے چلے جائیگے - تو آئے نہ آئے تم کو پکارے....

(۱) اودھوں پہ نام تیرا - دل میں پیغام تیرا

خوشیوں میں جھو میں تیرے نام پہ

تو آئے نہ آئے.....

(۲) او دیپ چند کا بال کہاں ہے :؎ جن شاشن کا لال کہاں ہے

پیار سے ڈھونڈو ڈھونڈنے والو :؎ بھگت جہاں ہے دل بھد دہاں ہے

بگڑی بنانے والے - دل کو بھانے والے :؎ درشن دکھا دو - آ کے سامنے

تم آئے نہ آئے

(۳) اچھیا ماں کے تم ہو دلائے - جن شاشن کے ہو اجیارے

لاکھوں جنوں کے تارن ہاے - دل بھد تم جن من کے پیارے

جبیں جو تیرے سہارے - گاہیں گیت گان تمہارے

تم کو پکارے چلے جائینگے : تم آئے نہ آئے
 رہا ہو نہ سکیں گے دل سے جدا تم - بھنورے کول ساہیہ بندھن تم
 پنجابیوں کے پران دلہہ تم : دین دکھیوں کے تران بنے تم
 دشمن کے ہارے کے : شردھا اپہالے کے
 آئے ہیں دلہہ تیرے سامنے
 تم آئے نہ آئے

بھجن نمبر ۳۹

اچھلی - آتم نے گیان دیا دلہہ کو : دلہہ نے جہاں کو تار دیا
 اس جلتی دھرم کی شمع پر : پروانے نے خود کو نثار دیا
 (۱) اس اچھیا مال کے دلارے نے : آتم کے نین کے تارے نے
 گھر گھر جا پرچار کیا : جن دھرم کے اس اجیارے نے
 ہستی کو مٹا کر خود اپنی : ڈویا پنجاب ابھار دیا
 آتم نے گیان

(۲) متلوں سے پجایا تھا اسنے : جن دھرم سکھایا تھا اسنے
 گورو گل کاخ و دیالہ سے : سوتوں کو جگایا تھا اسنے
 کھٹی جسکی ضرورت تم کو پر بھو : اسکو کیوں تو نے بلایا
 آتم نے گیان

(۳) جو کوئی در پر آتا تھا : خالی نہیں واپس جاتا تھا

جھولی بھر لیتا تھا اپنی : اور بھوسے وہ تر جاتا تھا
 اکھوں میں آنسو اُمد پڑے : بڑی دلیر بھٹی نہ دیدار کیا
 آتم نے گیان

بھجن منبک تیرے بگڑے ہوئے سدھرنیکے کام

(راگ مال کونس)

انجلی - چو وجے دلجھ سوریشور کا نام
 تیرے بگڑے ہوئے سدھرنیکے کام

او - او - ہو - من کرت ہوں صبح ماشام - چو چو

(۱) جو کوئی ہوئے چرن پوجاری - کبھی نہ ہو جگ میں دکھیاری

تو بس جاگور و چرن دھام - چو چو

(۲) تیرا میرا ناٹھ ایسا - لوہے اور پارس کا جیسا

گن گڑھت نت تیرو نام - چو چو وجے دلجھ سوریشور کا نام

چو چو

بھجن منبک گورو چرنوں میں

وہ در نہیں جہاں سر نہ جھکے - وہ سر نہیں جو در در پہ جھکے

شری دلہہ گورو کے چرنوں میں : میں نت اٹھ لیس نواتا ہوں
میرے من کی کلی کھل جاتی ہے : جب درس تمہارا پاتا ہوں
(۱)

مجھے دلچہ نام ہی پیارا ہے : اسی ہی کا مجھ کو سپہارا ہے
اس نام میں ایسی برکت ہے : جو چاہتا ہوں سو پاتا ہوں
(۲)

جب یاد تیرے گن آتے ہیں : دکھ درد سبھی مٹ جاتے ہیں
میں بن کر مست دیوانہ پھر : بس گیت تیرے ہی گاتا ہوں
(۳)

گورو راج تپسوی ہا سنی : سرتاج ہو تم ہمارا جون کے
میں اکا چھوٹا سا سیوک ہوں : کچھ کہتا ہوا شرماتا ہوں
(۴)

گورو چرنوں میں بے عرض یہی : بڑھتی دن رات رہے بھگتی
میرا مانس جنم سچھل ہوئے : یہی بھگتی کا کھیل چاہتا ہوں

بھجن منبہ ۴۲

۵ ظالموں خوف کرو آہ کو نہ جانو حقیر : لفظ اللہ کا اثر آس میں ہے دو بڑے تین
پشوجو بن میں رہتے ہیں - بھوک اور پیاس سہتے ہیں

انہیں کیوں مارتے ہو - انہیں کیوں

(۱) دین بے زباں ہیں اور بن سہارے - پھرتے وٹوں میں مارے مارے

کسی کا بھی کچھ نہ بگاڑیں : ارے سنگ دل کیوں بنتے ہو
تیراں پہ کیوں تفتے ہو : انہیں کیوں
(۱) بندوق گولی ان پر چلا کر : زندہ کسی کی بھینٹ چڑھا کر
پایا بھلا کیا کسی کو رُلا کر : ماتم نے جانا ہے
ہیں سیکھا بنا ہے : انہیں کیوں
(۲) وہ تو ہیں بے بس کچھ نہیں گے : ظلم و ستم تیرے سب کچھ سمیں گے
آنکھوں سے ان کی اشک نہیں گے : شول گرتا کو چھ جائے گے
چین بھر تم کو نہ آئے : انہیں کیوں
(۳) جیوں اپنا سب کو پیارا : پھر تم نے کیوں ان کو مارا
مانو کہا یہ مانو ہمارا : جو جیسا کرم کرتا ہے ؟
وہ پھیل دیا ہی پاتا ہے : تو پھر انہیں مارتے ہو
(۴) جیو اور جینے دو دیر کی دانی : دھرم اہنسا اپنا لے پرانی
فرنگی نے بھی اس سے ہار مانی : اسے تو تم نے سمجھایا ادھ گاندھی نے اپنا یا
تو پھر تم انہیں کیوں
(۵) چھوڑ کر بدی کچھ نیکی کہا لو : بد عاؤں سے خود کو بچا لو
گرتے ہوؤں کی دے ہے اکھا لو : پیار کی جیت دُنیا کو کھا دو پیار دُنیا کو
انہیں کیوں مارتے ہو

۵ عید قریان کوٹی ہو اور عید منائے کوٹی
جان فدا کوٹی کرے اور لطف اُکھائے کوٹی

بھجن نمبر ۳۳

(بطرز - میں نے تیرے در سے نہیں)

انجلی - کہاں تیری منزل - کہاں ہے ٹھکانا

مسافر بتا دے کہاں تو نے جانا

۱- کہتا جسے تیرا گھر یہ نہیں ہے - اور مالک مکان تیرا در یہ نہیں ہے
ہوتے سویرا ہے تجھے چھوڑ جانا - مسافر بتا دے

۲- نہ رہی ہے سدا کسی کی جوہلی (دولہائی) ہے نہ جہاں میں دلہنوں کے بانی
یہ فانی جگت ہے جھوٹا فسانہ - مسافر بتا دے

۳- دیکھو دنِ آخری نکل آ رہا ہے - درشن سنہری سکیہ جا رہا ہے
یہ گزرا ہوا وقت نہیں لاکھ آنا - مسافر بتا دے

نکیتن نمبر ۴۲

(بطرز تمہاری پیر کے سندر ... فلم خاندان)

انجلی - دھرتی پہ جیسے آکاش چھایا - میری سا دھنا میں ہے تیری ہی چھایا

میری بھاؤنا میں ہے تو ہی سکایا - میری کامنا میں ہے تیری ہی مایا

۱- سبھی روہیوں کا ہے تو نکیتن - پہچانے تجھ کو وہ ہی سچیتن

تیرے پاس آیا سب کھ پایا - کرموں کے دن کو اسنے حلایا - دھرتی

۲- مر جھانے جو یہ جیون کی گھبیا - تیری ہی دانی بنتی بد ریا

تیرا دھیان کیا وہ نوساں آیا - اجڑتا ہوا یہ باغ بچایا

۲۔ چرنوں میں بندھیاں ساری پڑی ہیں۔ سیوا میں سرھی سبھی آکھڑی ہے
کسڑیوں نے بچھو جو گایا : ناد و شال وہ جنگ میں نہ مایا۔ دھرتی

بھجن نمبر ۵

(بطرز - خیالوں میں کسی کے ...)

اچلی۔ کبھی انسان طوفانوں سے۔ گھبرا یا نہیں کرتے
وہ بندے کیا۔ مصیبت میں جو مسکرا یا نہیں کرتے
(۱) گرائے جاؤں وہ گری سے، یا گری ہی آ کرے ان پر
بھیانک موت بھی آئے تو۔ بھیبہ کھیا نہیں کرتے
(۲) صداقت کے لہو سے سینچ کر۔ پلے ہوں جو گھنے
خزان میں بھی کبھی وہ پھول۔ کسلا یا نہیں کرتے
(۳) بھروسہ ہے جنہیں اپنے صدق۔ پر اور سنت گور پر
تنداؤں میں وامن من کا۔ اُلٹھا یا نہیں کرتے
(۴) جو آکر راز آنے کا۔ سمجھ جاتے ہیں سخت سنیہ
وہ جنگ اک دفعہ آ کرے۔ پھر آیا نہیں کرتے

بھجن نمبر ۶

اچلی۔ دلا کیوں حرص ہے کرتا تجھے سنسار کیا کرنا
نیرا چنگل میں ڈیرا ہے۔ تجھے گھر بار کیا کرنا

- (۱) اکیلا ہی تو آیا ہے۔ اکیلا ہی تو جائے گا
 پتاما تا سنا بندھو۔ یہ حیلہ بنا کر کیا کرنا
- (۲) کفن کو یاد رکھو اور کھو جو آخر کھ کو ملنا ہے
 کناری۔ بادل۔ گوتا۔ تجھے زرتار کیا کرنا
 ہاں تو خالی ہاتھ آیا ہے تو خالی ہاتھ جا کے گا
 ڈاکٹر چوڑیاں کانٹے جڑواؤ ہار کیا کرنا
- (۳) دو شانے کوٹ زرووزی یہاں چھوڑ جائے ہیں
 گلوبند اور دستانے تجھے دستار کیا کرنا
 (۴) یہ تیرا جسم ہے خاکی۔ ہو آخر خاک کی ڈھیری
 عطر فتنے کو مل کر یہ گل رضار کیا کرنا
- (۵) تیرے اس جسم فانی کو فنا اک دن ضروری ہے
 تو زبور اور کپڑے سے تجھے سنگار کیا کرنا
 (۶) فنا کا جام ہے ملنا۔ اسی کو یاد رکھنا داں
 سپاری بان اور بٹری تجھے سیگار کیا کرنا
- (۷) جمایا البرٹ فیشن۔ پیکر کرنا ہے کس کبھی
 بکھر جائیں گے آخر کو انہیں سنوار کیا کرنا
- (۸) خزاں آئیگی اک ایسی چمن یہ سوکھ جائیگا
 اسے پھر چھوڑ دینے میں تجھے اصرار کیا کرنا
- (۹) ختم کر سندر۔ اب تو نہیں کر طول تو اتنا
 بھجن کر ویر سواری کا تجھے استعار کیا کرنا

بھجن نمبر ۷۷

۵ خدا کا گھر بنانا ہے تو نقشہ لے کسی دل کا
یہ دیواروں کی کہا تجویز ہے زائد یہ چھت کیسی

(بطرز ساری ساری رات تیری...)

اچلی - رب توں جے پانا کسے دل نوں دکھائیں ناں
دل نوں دکھائیں نا توں - سستے نوں ستائیں ناں

۱- بڈیا پرانی کدے جھبھ نئے بیا ئی ناں
روندے نوں ہنساہیں کدے ہسدے نوں رولائی ناں

ہسدا رولائی ناں - کوئی چند تڑ پھائی ناں

۲- چھیڈ چھیڈ کھٹیڈاں کلاستیاں جگائی ناں

لگی نوں بھجائیں پر بھجیں کدے لائی ناں !

بھجیں کدے لائی ناں تے ظلم کسائیں ناں

۳- گرے نوں اٹھائیں کوئل چڑھدا گرائیں ناں

بندے نوں چھڑائیں پر کسے نوں بندھائی ناں

کیسے نوں بندھائی نہ تے بیٹری کوئی روڑائی ناں

رب توں جے پانا کسے دل نوں دکھائیں ناں

(از کتاب سمد لہری بھجن ۷۷)

آرتی

(بطرز - اوم جے جگدیش ہرے)

انجلی

- ۱۔ کنٹل پور میں جنمے نترشلا کے جائے سوامی نترشلا کے جائے
- ۲۔ پتاسدھارتھ راجا - سُر نرہر شائے - اوم
- ۳۔ وینا ناٹھ دیانڈھی - ہنس منگل کاری سوامی ہنس منگل کاری
جگ ہت - سینم دھارا - پر بھو پر ایکاری - اوم
- ۴۔ پاپا چار مطایا - ست پتھ دکھلایا - سوامی ست پتھ دکھلایا
دیادھرم کا جھنڈا - جگ ہنس لہرایا - اوم جے
- ۵۔ ارجن مالی گوتم - شری چندن بالا - سوامی چندن بالا
پار جگت سے بیڑہ - ان کا کر ڈالا - اوم جے
- ۶۔ پاپون نام تمہارا - جگ تارن ہارا - سوامی جگ تارن ہارا
نش دن جو نر دھیاؤے - کیشٹ مٹے سارا - اوم
- ۷۔ کرونا ساگر ! تیری جہما ہے نیاری سوامی جہما ہے نیاری
گیان منی گن گاٹے - چرن لہاری اوم جے جہما بیہر پر بھو